37752- عورت سے مستقل طور پر نکلنے والا مادہ روزہ پر اثرانداز نہیں ہوتا

سوال

جب سفید اور شفاف رنگ کا پانی جیسا مادہ نکلے (پھر خشک ہونے کے بعد سفید رنگ اختیار کر جائے) تو کیا ہماری نماز اور روزہ صحیح ہے ؟ اور کیا غسل واجب ہوگا ؟
میری آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اس کے بارہ میں بتائیں کیونکہ مجھے یہ بہت زیادہ آتا ہے میں دن میں دو یا تین بار دھوتی ہوں تا کہ میری نماز اور روزہ صحیح رہیں ؟

پسندیدہ جواب

یہ مادہ عورتوں سے اکثر خارج ہوتا ہے جو کہ طاہر اسے نجس نہیں اور اس سے غسل واجب نہیں ۔ بلکہ صرف وضوء ٹوٹتا ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اس بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

بحث و تلاش کے بعد مجھے یہ ظاہر ہوا ہے کہ عورت سے نکلنے والا یہ مادہ مثانہ سے نہیں بلکہ رحم سے خارج ہوتا ہے جو کہ طاہر ہے ۔ ۔ ۔

اس سائل کا طہارت کی مناسبت سے یہی حکم ہے کہ وہ طاہر ہے اس سے کپڑے اور بدن نجس نہیں ہوتا ۔

اور وضوء کی مناسبت سے اس کا حکم یہ ہے کہ اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر مسلسل آتا ہو تو پھر اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا ، لیکن عورت کو چاہیے کہ وہ نماز کے لیے نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضوء کرے اور نیچے کوئی چیز پہن لے ۔

لیکن اگر وہ پانی مسلسل نہیں بلکہ کبھی کبھار آئے اور عادتا نماز کے وقت نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نماز اس وقت ادا کرے جب یہ سائل نہ آتا ہو لیکن نماز کے وقت میں ادا کرنی چاہیے ، اور اگر اسے وقت نکلنے کا خدشہ ہو تو وہ وضوء کر کے نماز پڑھے اور نیچے کوئی چیز پہن لے ۔

یہ یاد رہے کہ سائل کم ہو یا زیادہ اس میں کوئی فرق نہیں کیونکہ یہ سبیلین میں سے ایک یعنی شرمگاہ سے نکل رہا ہے جس کی بنا پر وضوء ٹوٹ جائے گا ۔ اھ

دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی ابن عثیمین (284/11) ۔

یعنی وہ نیچے کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ رکھ لے تا کہ یہ سائل کم ہو سکے اور کپڑوں کی حفاظت ہو بدن بھی پاک رہے ۔

تو اس بنا پر ۔ ۔ ۔ اس بہنے والے مادے سے غسل واجب نہیں ہوتا ، اور نہ ہی روزے پر اثرانداز ہوتا ہے لیکن اگر مسلسل بہتا ہو تو اسے ہر نماز کے لیے وقت داخل ہونے کے بعد وضوء کرنا ہوگا ۔

واللہ اعلم.